


# قرآنی معلومات

[illegible]

حافظہ عروج فاطمہ رشک جہاں خوشبو

نجم الہدیٰ للبنات
03006661755

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# معلم قرآن کی فضیلت

عن عثمان قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم خیرکم من تعلم القران و علمه (رواہ البخاری)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محبوب دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سب سے بہتر لوگ وہ ہیں جو قرآن کا علم حاصل کریں اور (دوسروں کو) اس کی تعلیم دیں۔ (بخاری)

☆ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد گرامی کا مفہوم یہ ہے کہ جو لوگ پہلے قرآن مجید سے خود تعلیم ہدایت حاصل کریں اور اس کے بعد خلق خدا تک اس کو پہنچانے کا فریضہ انجام دیں وہ تمہارے اندر سب سے بہتر انسان ہیں۔

☆ ایک شخص تو وہ ہے کہ جب اللہ کی ہدایت اس کے پاس پہنچے تو وہ اس کے مطابق اپنی زندگی کی اصلاح کرے' یقیناً وہ بھی اچھا انسان ہے لیکن اس اور باقی سب انسانوں سے بہتر انسان وہ ہے۔ جو اللہ کی ہدایت پاکر نہ صرف یہ کہ اپنی زندگی کو اس کے مطابق درست کرے بلکہ خلق خدا تک بھی اس تعلیم کو پہنچانے کی کوشش کرے تاکہ دوسروں کی زندگی کی اصلاح بھی ہو سکے۔

☆ آج کل کے اس ماڈرن دور میں اگر کسی بادشاہ' وزیر' مشیر' سفیر' وکیل' کفیل حتیٰ کہ کسی بھی دولت مند مالدار آدمی سے پوچھا جائے کہ دنیا میں سب سے بہتر لوگ کون ہیں تو فخر و تکبر سے جواب دے گا کہ میں سب سے بہتر ہوں کیوں کہ میرے پاس اتنی دولت ہے' میں ملز کا مالک ہوں' میرے پاس زیادہ زمین' مال جائیداد' زر د سیم ہے اس لئے میں سب سے بہتر ہوں۔ نہیں نہیں بلکہ آقائے کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن کریم پڑھتا' پڑھاتا' سیکھتا' سکھاتا ہے۔ اس حدیث پاک میں قرآن مجید ناظرہ حفظ و باترجمہ و تفسیر پڑھنے پڑھانے والے' لکھنے لکھوانے والے' سب داخل ہیں کیونکہ پڑھنے کے ساتھ ساتھ اس کا ترجمہ اور تفسیر سمجھنے کی ضرورت ہے تاکہ قرآن مجید کے معنی و مطالب سے دنیا

و آخرت سدھارنے کی ہدایت حاصل ہو اس حدیث پاک سے ان مکاتب و مدارس اسلامیہ کی بھی اہمیت ثابت ہوئی جن میں علوم قرآن پڑھائے جاتے ہیں۔ ان مدارس کو چلانے اور ان کے ساتھ تعاون کرنے والے بھی اس فضیلت کے مستحق ہیں۔
اللہ کریم توفیق عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

☆☆☆

☆ قرآن مجید کے نزول کی کل مدت تقریباً بائیس (۲۲) سال پانچ (۵) ماہ ہے۔ قرآن حکیم کے تیس پارے ہیں جن کے نام یہ ہیں۔

(۱)الم (۲)سیقول (۳)تلک الرسل (۴)لن تنالوا (۵)والمحصنت (۶)لایحب الله (۷)واذاسمعوا (۸) ولو اننا (۹) قال الملاء (۱۰)واعلموا (۱۱)یعتذرون (۱۲)وما من دابۃ (۱۳)وما ابری (۱۴)ربما (۱۵)سبحن الذی (۱۶)قال الم (۱۷)اقترب للناس (۱۸)قد افلح المومنون (۱۹)و قال الذین (۲۰)امن خلق (۲۱)اتل ما اوحی (۲۲)ومن یقنت (۲۳)ومالی (۲۴)قال فما خطبکم (۲۸)قدسمع الله (۲۹)تبارک الذی (۳۰)عم

☆ قرآن مجید کی سات منزلیں ہیں جو یہ ہیں۔

(۱) سوه فاتحه تا سورۃ نساء (۲) سوره مائده تا سورۃ توبه (۳)سورۃ یونس تا سوره نحل (۴)سوره بنی اسرائیل تا سوره فرقان (۵)سوره شعراء تا سوره یسین (۶) سوره والصفت تا سوره حجرات (۷) سوره ق تا سوره الناس

☆ قرآن مجید میں کل سورتوں کی تعداد ایک سو چودہ (۱۱۴) ہے۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔

## مکی سورتیں

(۱) الفاتحه (۲) انعام (۳) اعراف (۴) یونس (۵) ہود (۶) یوسف (۷) ابراہیم (۸) حجر (۹) نحل (۱۰) بنی اسرائیل (۱۱) کہف (۱۲) مریم (۱۳)طه (۱۴)انبیاء (۱۵)مئومنون (۱۶) فرقان (۱۷)شعراء

(۱۸)نمل (۱۹)قصص (۲۰)عنکبوت (۲۱) روم (۲۲)لقمان (۲۳)سبا (۲۴)فاطر (۲۵)یسین (۲۶)صافات (۲۷)ص (۲۸)زمر (۲۹)مومن (۳۰)حم سجده (۳۱)شوری (۳۲)زخرف (۳۳)دخان (۳۴)جاثیه (۳۵)ق (۳۷)زاریات (۳۸)طور (۳۹)نجم (۴۰)قمر (۱۴)واقعه (۴۲)طلاق (۴۳)ملک (۴۴)قلم (۴۵)حاقه (۴۶)معارج (۴۷)نوح (۴۸)جن (۴۹)مزمل (۵۰)مدثر (۵۱)قیامه (۵۲)مطففین (۵۹)انشقاق (۶۰)بروج (۶۱)طارق (۶۲)اعلی (۶۳)عاشیه (۶۴)فجر (۶۵)بلد (۶۶)شمس (۶۷)لیل (۶۸)ضحی (۶۹)الم نشرح (۷۰)التین (۷۱)علق (۷۲)قدر (۷۳)بینه (۷۴)عادیات (۷۵)قارعه (۷۶)تکاثر (۷۷)عصر (۷۸)ہمزہ (۷۹)فیل (۸۰)قریش (۸۱)ماعون (۸۲)کوثر (۸۳)کافرون (۸۴)لہب (۸۵)اخلاص (۸۶)فلق (۸۷)ناس

## مدنی سورتیں

(۱) بقره (۲)آل عمران (۳)نساء (۴)مائده (۵)انفال (۶)توبه (۷)رعد (۸)حج (۹) نور (۱۰)احزاب (۱۱)محمد (۱۲)فتح (۱۳)حجرات (۱۴)رحمن (۱۵)حدید (۱۶)مجادلته (۱۷)الحشر (۱۸)ممتحنه (۱۹)صف (۲۰)جمعه (۲۱)منافقون (۲۲)تغابن (۲۳)تحریم (۲۴)دہر (۲۵)زلزل (۲۶)نصر

☆ جو سورتیں بالاتفاق مکہ میں نازل ہوئیں ہیں ان کی تعداد پینسٹھ (۶۵) ہے اور جو بالاتفاق مدینہ میں نازل ہوئیں ان کی تعداد اٹھارہ (۱۸) ہے اور جن سورتوں کے مقام نزول کے بارے میں اختلاف ہے ان کی تعداد اکتیس (۳۱) ہے۔

مکی (متفق علیہ (۶۵)

مدنی (متفق علیہ) (۱۸)

مکی یا مدنی ہونے میں اختلاف (۳۱)

کل مجموعہ = ۶۵ + ۱۸ + ۳۱ = ۱۱۴

قرآن مجید میں کل رکوع ۵۴۰ ہیں۔

قرآن مجید کی کل آیات کی تعداد (۶۶۶۶) ہے اور ان کی تقسیم ہے۔

(۱)-- آیات وعدہ ۱۰۰۰

(۲)-- آیات وعید ۱۰۰۰

(۳)-- آیات نہی ۱۰۰۰

(۴)-- آیات امر ۱۰۰۰

(۵)-- آیات مثال ۱۰۰۰

(۶)-- آیات قصص ۱۰۰۰

(۷)-- آیات تحلیل ۲۵۰

(۸)-- آیات تحریم ۲۵۰

(۹)-- آیات تسبیح ۱۰۰

(۱۰)-- متفرقہ ۶۶

میزان ۶۶۶۶

☆ قرآن کریم میں ۸۶٬۴۳۰ کلمات ہیں اور قرآن مجید میں آنے والے حروف کی تفصیل یہ ہے۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ا | ۴۸۸۷۲ | ب | ۱۱۴۲۸ | ت | ۱۱۹۹ |
| ث | ۱۲۷۶ | ج | ۳۲۷۳ | ح | ۹۷۳ |
| خ | ۲۴۱۶ | د | ۵۶۰۲ | ذ | ۴۶۷۷ |
| ر | ۱۱۷۹۳ | ز | ۱۵۹۰ | س | ۵۹۹۱ |
| ش | ۲۱۱۵ | ص | ۲۰۱۲ | ض | ۱۳۰۷ |
| ط | ۱۲۷۷ | ظ | ۸۴۲ | ع | ۹۲۲۰ |
| غ | ۲۲۰۸ | ف | ۸۴۹۹ | ق | ۶۸۱۳ |
| ک | ۹۵۰۰ | ل | ۳۴۳۲ | م | ۳۶۵۳۵ |
| ن | ۴۰۱۹۰ | و | ۲۵۵۳۶ | ہ | ۱۹۷۰ |
| لا | ۳۷۲۰ | ی | ۴۵۹۱۹ | | |

قرآن حکیم میں جو اعراب آئے ہیں ان کی تفصیل یہ ہے۔

| | |
|---|---|
| (۱) فتحات (زبر) | ۵۳۲۲۳ |
| (۲) کسرات (زیر) | ۳۹۵۸۲ |
| (۳) ضمات (پیش) | ۸۸۰۴ |
| (۴) مدات (مد) | ۱۷۷۱ |
| (۵) تشدید (شد) | ۱۲۷۴ |
| (۶) نقاط (نقطے) | ۱۰۵۶۸۴ |

قرآن پاک میں سجدہ ہائے تلاوت کی تفصیل یہ ہے۔

| | |
|---|---|
| متفق علیہ | ۱۴ مقامات |
| اختلافی | ۱ مقام |

## چند انبیائے کرام جن کے قصص قرآن پاک میں ہیں

(۱) حضرت آدم علیہ السلام
(۲) حضرت نوح علیہ السلام
(۳) حضرت ادریس علیہ السلام
(۴) حضرت ہود علیہ السلام
(۵) حضرت صالح علیہ السلام
(۶) حضرت ابراہیم علیہ السلام
(۷) حضرت اسمٰعیل علیہ السلام
(۸) حضرت اسحٰق علیہ السلام
(۹) حضرت یعقوب علیہ السلام
(۱۰) حضرت لوط علیہ السلام
(۱۱) حضرت یوسف علیہ السلام
(۱۲) حضرت شعیب علیہ السلام
(۱۳) حضرت موسیٰ علیہ السلام
(۱۴) حضرت ہارون علیہ السلام
(۱۵) حضرت یوشع بن نون علیہ السلام
(۱۶) حضرت داؤد علیہ السلام
(۱۷) حضرت سلیمان علیہ السلام
(۱۸) حضرت عزیر علیہ السلام
(۱۹) حضرت یحییٰ علیہ السلام
(۲۰) حضرت زکریا علیہ السلام
(۲۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام
(۲۲) خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ

## چند خواتین جن کا ذکر قرآن مجید میں آیا

(۱) حضرت حوا علیہ السلام (۲) زوجہ نوح علیہ السلام (۳) زوجہ ابراہیم علیہ السلام (۴) زوجہ لوط علیہ السلام (۵) زوجہ ابولہب (۶) زوجہ فرعون (۷) والدہ موسیٰ علیہ السلام (۸) اخت موسیٰ علیہ السلام (۹) زوجہ موسیٰ علیہ السلام (۱۰) عمران کی بیوی (۱۱) والدہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام (۱۲) عزیز مصر کی بیوی (۱۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ

## عجائبات قرآن

قرآن پاک کی ایسی سورتیں جن میں

☆.... حرف "ب" صرف ایک ہے وہ تکاثر ہے۔

☆.... حرف "ت" صرف ایک ہے وہ فلق الناس اور کوثر ہیں۔

☆.... حرف "ث" صرف ایک ہے وہ فلق اور کوثر ہیں۔

☆.... حرف "ج" صرف ایک ہے وہ قدر' قارعہ' تکاثر' ھمزہ' قریش' تبت ناس' زلزال اور عادیات ہیں۔

☆.... حرف "ح" صرف ایک ہے وہ قریش' ماعون' انشراح' قارعہ اور کوثر ہیں۔

☆.... حرف "خ" صرف ایک ہے وہ نصر' عصر' قدر' بلد' ناس' قریش' بروج' انشقاق' ھمزہ' تین' قارعہ' فلق' کورت ہیں۔

☆.... حرف "ذ" ایک ہے وہ فاتحہ' نصر' قریش' تبت' عصر' تکاثر' قدر اور ضحی ہیں۔

☆.... حرف "ز" صرف ایک ہے وہ طارق' اعلی' فجر' انشراح' تین' شمس' غاشیہ' تکاثر' فلق ہیں۔

☆.... حرف "س" صرف ایک ہے وہ قارعہ' قدر' بینہ اور ھمزہ ہیں۔

☆.... حرف "ش" صرف ایک ہے وہ کوثر' قدر اور ناس ہیں۔

☆.... حرف "ص" صرف ایک ہے وہ زلزال' قریش' کوثر' ھمزہ' تبت' تین' اخلاص اور الناس ہیں۔

☆.... حرف "ض" صرف ایک ہے وہ مرسلات' قیامته' انشقاق' بروج' قارعه' طارق' لیل' فیل' ماعون' اور عادیات ہیں۔

☆.... حرف "ط" صرف ایک ہے وہ بلد' لیل' ضحی' فیل' قریش' انفطار' بینه' کوثر' عادیات' تین' قدر تبت' ماعون ہیں۔

☆.... حرف "ظ" صرف ایک ہے وہ ملک' مزمل' انشراح' عبس' نازعات' نباء' انفطار' بروج' لیل اور غاشیه ہیں۔

☆.... حرف "ع" صرف ایک ہے وہ قدر' کوثر' ناس' تبت ہیں۔

☆.... حرف "غ" صرف ایک ہے وہ مرسلات' قیامته' بروج' مطففین' کورت' انشقاق' اعلی' فجر' دہر' تبت' نصر' عادیات' بلد' ضحی تین اور فلق ہیں۔

☆.... حرف "ف" ایک ہے وہ عصر' کوثر' تبت' کافرون' زلزال' اخلاص اور ناس ہیں۔

☆.... حرف "ق" صرف ایک ہے وہ فاتحه' انشراح' عصر' کافرون' همزه' قریش اور اخلاص ہیں۔

☆.... حرف "ک" صرف ایک ہے وہ ناس' تبت' زلزال ہیں۔

☆.... حرف "م" صرف ایک ہے وہ نصر ہے۔

☆.... حرف "ن" صرف ایک ہے وہ فیل اور اخلاص ہیں۔

☆.... حرف "ہ" صرف ایک ہے وہ کافرون' کوثر' انشراح اور ناس ہیں۔

☆.... حرف "ء" صرف ایک ہے وہ شمس' قدیر' عادیات' فیل' تکاثر' قریش' کوثر' ماعون اور نصر ہیں۔

☆.... حرف "ی" صرف ایک ہے وہ فلق اور کوثر ہیں۔

# قرآن پاک کی ایسی سورۃ جس میں صرف

☆.... ایک زیر ہے وہ اخلاص ہے۔
☆.... ایک پیش ہے وہ کوثر ہے۔
☆.... تین پیش ہیں۔ وہ والعصر ہے۔
☆.... چار پیش ہیں۔ وہ لایلاف' فیل' فلق اور فاتحہ ہیں۔
☆.... چھ پیش ہیں وہ نصر ہے۔
☆.... سات پیش ہیں وہ الناس ہے۔
☆.... اکیس زبر ہیں اور ایک زیر ہے وہ اخلاص ہے۔
☆.... بارہ زبر اور بتیس زیر ہیں' وہ نصر ہے۔
☆.... چوبیس زبر اور پندرہ زیر ہیں وہ والعصر ہے۔
☆.... سب سے چھوٹی آیت پانچ حروف پر مشتمل ثم نظر ہے۔
☆.... قرآن پاک کے آخری پارہ کے ربع اول میں حرف "ظ" نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سوال:۔ قرآن پاک کی ایک آیت میں تیئس واؤ کہاں ہیں؟
جواب:۔ سورہ احزاب میں ان المسلمین والمسلمت (الخ) میں۔
سوال:۔ ایک آیۃ میں تیس (۳۰) واؤ کہاں ہیں؟
جواب:۔ سورہ نور میں وقل للمومنات (الخ) میں۔
سوال:۔ ایک آیۃ میں پینتیس (۳۵) میم کہاں ہیں؟
جواب:۔ سورہ حج میں یاایھا الناس ان کنتم فی ریب من البعث (الخ) میں۔
سوال:۔ ایک آیۃ میں ۱۴ "ب" اور ۱۴ "ت" کہاں ہیں؟
جواب:۔ دوسرے پارہ کے پہلے رکوع کی آیۃ ولئن اتیت الذین (الخ" میں۔
سوال:۔ ایک رکوع کی ایک آیت کونسی ہے؟
جواب:۔ سورہ مزمل کی آخری آیت پورا ایک رکوع ہے۔

سوال :- ایک ہی سورۃ ۲۲ میں زبر مسلسل کہاں ہیں؟
جواب :- والضحی میں۔
سوال :- ایک ہی آیتہ میں ۱۸ جزم کہاں ہیں؟
جواب :- سورہ حج کی آیتہ من کان یظن (الخ) میں۔
سوال :- قرآن پاک کے وہ الفاظ کون سے ہیں۔ جنہیں الٹ کر پڑھیں تب بھی درست اور سیدھے پڑھے جاتے ہیں؟ جواب :- ربک فکبر اور کل فی فلک

# قرآن اور اس کی جامعیت

☆ انسانی فہم و ادراک بہت محدود ہے۔ کامل اور بے خطا ذات فقط اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اگر بشر کی عقل کامل ہوتی تو یہ کبھی غلطی کا مرتکب نہ ہوتا لیکن زیرک ترین اشخاص بھی لغزش کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت انسان آج تک اپنے لئے مکمل ضابطہ حیات نہیں بنا سکا۔ بارہا اس نے زندگی کے میدان میں طبع آزمائی کی مگر منزل مراد تک نہ پہنچ سکا بلکہ اسی جدوجہد میں بعض قومیں اپنے ہاتھوں تباہ ہوئیں کہ ان کا نام و نشان تک مٹ گیا۔

☆ انسان کی اس بنیادی کمزوری کے پیش نظر خالق کائنات نے اقوام عالم کی فلاح و بہبود اور رشد و ہدایت کے لئے کئی کتب اور صحیفے نازل فرمائے تاکہ وہ زندگی کی صحیح راہ پر گامزن ہوں لیکن ہر قوم نے جلد یا بدیر تعلیمات الٰہی کو پس پشت ڈال دیا اور ان میں انسانی ہاتھ نے اس حد تک رخنہ اندازی کی کہ اصلیت مستور ہو کے رہ گئی۔

☆ آخر کار قرآن حکیم نازل ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا خود ذمہ لیا اور اسے مستقبل کے تمام ازمنہ داوطان کے لئے ایک ناقابل تغیر ضابطہ حیات قرار دیا۔ آج چودہ صدیاں گزر چلیں اور قرآن حکیم روز اول کی طرح سالم و محفوظ چلا آتا ہے۔ اگر اس کی حفاظت بھی ہمارے ذمہ ہوتی تو سورہ "بقرہ" گائے کی نذر ہو جاتی اور سورہ "نمل" کو چیونٹی کھا گئی ہوتی۔ اسی لئے خدائے حکیم و علیم نے اس کی حفاظت ہم پر نہیں چھوڑی اور نہ ہی تورات و زبور کی محافظت کا اعلان کیا کیونکہ وہ کتب محدود وقت اور متعین علاقہ کے

لئے آئی تھیں مگر قرآن مجید کی برکات نسلی یا زبانی قیود سے مبرہ اور منزہ ہیں۔ قرآن حکیم واضح الفاظ میں اعلان کرتا ہے کہ سب انسان ایک اصل رکھتے ہیں اور نفس واحدۃ سے ان کی تخلیق ہوئی ہے۔ قرآن مجید کا دامن ہر اس آدمی کے لئے کشادہ ہے جو اس سے راہنمائی حاصل کرنا چاہے۔ اس کا بتایا ہوا دین کسی گروہ کا اجارہ نہیں۔ یہ شاہراہ حیات ہے جس پر چلنے کی صدا عام ہے۔ ہر عمر' ہر مزاج' ہر نسل اور ہر وطن کا آدمی اس شاہراہ حیات کو اپنا سکتا ہے۔ قرآن کریم کے اسلوب میں یہ خوب ہے کہ عامی ہو یا عالم ہر درجہ اور ہر دور کا انسان بقدر فہم اور حسب ضرورت اس سے مستفید ہو سکتا ہے اور ایک عالم کو سیرائی طبع کے لئے معنویت کے ابدی سرچشمے دستیاب ہو سکتے ہیں۔ ہر لفظ معانی و اسرار کا ایک خزانہ ہے' جس کا سرمایہ ختم ہونے پر نہیں آتا۔

☆ قرآن حکیم کا اسلوب کلام تمام انواع اسلوب کا جامع ہے تاہم ان میں سے ایک بھی نہیں۔ شعر نہیں لیکن شعر کا جادو رکھتا ہے' خطابت نہیں لیکن خطابت کے جوش اور زیروبم سے معمور ہے۔ نثر نہیں لیکن نثر کی تمکنت اور حسن ادا کا سرمایہ دار ہے۔ الغرض کسی صنف کا پابند نہیں لیکن ہر صنف کی خوبیوں اور رعنائیوں سے مالامال ہے۔ اس کے مطالعہ کے دوران میں ہم اللہ تعالیٰ کو اپنے آپ سے ہمکلام پاتے ہیں۔ طبیعت میں ایک عجیب کیف و سرور اور خودی کی حالت پیدا ہو جاتی ہے کہ مہمل خیالات کی زنجیریں ٹوٹ ٹوٹ کر گرنے لگتی ہیں۔ باطل خداؤں کی نفرت سے خون کھولنے لگتا ہے اور انسان خالق حقیقی کے وجود کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

☆ ہر تحریر میں صاحب تحریر کی شخصیت کے خطوط مستور ہوتے ہیں۔ ایک عامی کی نگاہ چاہے ان تک نہ پہنچ سکے لیکن ایک نکتہ داں اور صاحب نظر نقاد تصنیف سے مصنف کی مکمل شخصیت کو بھانپ جاتا ہے۔

☆ قرآن کے مطالعہ سے بھی خالق کائنات کا جلال و جمال نمایاں ہو جاتا ہے۔ ہر آیت زبان حال سے دعویٰ کرتی ہے کہ میں کسی انسان کا کلام نہیں بلکہ یزداں کا کلام ہوں اگر کسی کو شک ہے تو قرآن کی للکار آج تک موجود ہے فاتوا بسورہ من مثلہ "اگر تم سچے ہو تو اس جیسی ایک سورۃ بنا کر دکھاؤ)

☆ چودہ صدیاں گذر چلیں، یہ چیلنج بدستور فضاؤں میں گونج رہا ہے۔ کسی حریف کو جرات نہیں ہوئی کہ اسے قبول کرے۔ اعداء کی یہ لاجوابی آج تک باقی ہے۔ بعض جھوٹے نبی اٹھے، انہیں جال پھیلانے کے لئے وحی اور الہام گھڑنے کی بھی سوجھی۔ انہوں نے حسب توفیق کچھ فقرے تراش بھی لئے لیکن ان کی حیثیت یاوہ گوئی سے نہ بڑھ سکی۔

☆ قرآن حکیم سے قبل جس قدر الہامی کتب آئیں، ان کی بنیادی اور اصولی تعلیمات اس میں جمع کردی گئی ہیں تمام آسمانی صحیفوں کے حقائق اس میں موجود اور محفوظ ہیں۔ یہ سابقہ کتب منزلہ کا مہیمن (پاسبان، محافظ، نگران، شاہد، امین) ہے اور آئندہ فلاح انسانی کا ضامن ہے۔ یہ کتاب ان تمام اصول و قواعد اور ہدایت کی جامع ہے جو کامیاب زندگی بسر کرنے کے لئے لابدی ہیں۔ اس میں قطرہ سے سمندر، ذرہ سے صحرا، عبد سے معبود، حیات سے ممات اور بعد الموت تک کے تمام احکام و مسائل مندرج ہیں۔

☆ ایک دفعہ ایک انگریز نے حضرت شاہ عبدالعزیز علیہ الرحمتہ سے پوچھا آپ لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہر چیز قرآن میں موجود ہے تو بتاؤ کیمیاء کا نسخہ کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا تانبالاؤ آپ نے ایک آیت پڑھ کر اس پر دم کر دیا، وہ سونا ہو گیا۔ تب انگریز کہنے لگا اب کوئی دوسرا شخص یہ پڑھ کر سونا بنا دے تو حضرت نے فرمایا قرآن کی تاثیر میں کچھ فرق نہیں، زبانوں کا فرق ہے۔

(مجموعہ حالات خاندان عزیزی حصہ اول)

☆ حضرت ابن عباس ﷺ تو یہاں تک فرماتے ہیں:

لوضاع عقال بغير لوجدته فی كتاب الله "یعنی اگر میرے اونٹ کا عقال گم ہو جائے تو میں اسے بھی کتاب اللہ میں پاتا ہوں۔"

☆ اب میں قرآن مجید کی جامعیت کا بطور اختصار ذیل میں اعادہ کرتی ہوں تاکہ اس کی وجوہ امتیاز اجمالی طور پر قارئین کے سامنے آجائیں۔

(۱) قرآن مجید آج بھی ہمارے سامنے اسی زبان میں موجود ہے، جس میں نازل ہوا تھا اور اس میں ایک لفظ یا حرف کی کمی، بیشی نہیں ہوئی۔

(۲) اس کے متن کی صحت پر غیر مسلموں نے بھی گواہی دی ہے کہ روئے زمین پر

قرآن مجید کے علاوہ اور کوئی ایسی کتاب نہیں جس کا متن بجنسہ موجود ہو۔
(۳) اس میں اول سے آخر تک کوئی بات تہذیب کے خلاف نہیں' پوری کتاب میں ایک لفظ بھی ایسا نہیں جو مروت و شائستگی کے معیار سے فروتر ہو۔ حضرت یوسف علیہ السلام سے عزیز مصر کی بیوی کی محبت کا قصہ خاصا مفصل ہے لیکن حیاء کے آداب کسی مرحلہ میں مجروح نہیں ہوئے۔
(۴) اس کی تعلیم سرتاپا عین فطرت انسانی کے مطابق ہے۔
(۵) قرآن فرد و معاشرہ دونوں کی راہنمائی کرتا ہے۔ عقائد' عبادات اور معاملات زندگی کے تینوں شعبوں میں مکمل دستور العمل پیش کرتا ہے۔
(۶) قرآن مجید سے بڑھ کر کسی کتاب نے شرک کی تردید اور توحید الٰہی کی توثیق نہیں کی۔
(۷) قرآن نے دنیا کو توہم پرستی' آثار پرستی' بت پرستی اور انسان پرستی سے ہمیشہ کے لئے نجات دی۔
(۸) اس میں کسی جگہ لفظی' یا معنوی تناقض نہیں۔ متنوع معانی کے باوجود ابتداء سے انتہاء تک کوئی تفاوت نہیں بلکہ ایک لطیف ربط اور ہم آہنگی ہے۔
(۹) قرآن مجید انسانوں کو طریق فکر' اصول اخلاق اور آئین سیاسیات کی تعلیم بھی دیتا ہے اور ایک نظام معاشرت بھی عطاء کرتا ہے۔
(۱۰) قرآن مجید انسان کو خلیفہ اللہ علی الارض اور کائنات کو انسان کا خادم قرار دیتا ہے تاکہ وہ اسے حصول مطلوب کے لئے استعمال کرسکے۔
(۱۱) قرآن مجید نے انسانوں کو پہلی مرتبہ اس حقیقت سے آگاہ کیا کہ جنگ کا مقصد دنیا میں امن و امان قائم کرنا ہے نہ کہ تسکین جوع الارض۔
(۱۲) قرآن نے سب سے پہلے مذہب میں عقل کو استعمال کرنے کی اجازت عطاء فرمائی اور بتایا کہ مذہب اور عقل میں کسی قسم کا تناقض یا اختلاف نہیں ہے۔
الغرض! قرآن اس قدر جامعیت کا حیرت انگیز مرقع ہے کہ اس سے زندگی کے ہر شعبے میں مکمل راہنمائی حاصل ہو سکتی ہے۔ فھل من مدکر (تو کیا کوئی نصیحت کا طالب ہے؟)

# چراغ علم جلاؤ بہت اندھیرا ہے

☆... علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ عالم حاصل کرو مہد سے لحد تک۔

☆... رات میں ایک گھڑی علم کا پڑھنا پوری رات جاگنے سے بہتر ہے۔

☆... جس نے علم (دین) حاصل کیا اللہ نے اس کی روزی کو اپنے ذمہ کرم پر لے لیا۔

☆... قیامت کے دن سب سے زیادہ افسوس کرنے والا وہ شخص ہو گا جس نے علم (دین) حاصل نہیں کیا۔

☆... علم حاصل کرنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک افضل ہے۔ نماز سے' روزہ سے' حج سے اور جہاد فی سبیل اللہ سے۔

☆... ایک ساعت علم حاصل کرنا رات بھر کی عبادت سے بہتر ہے اور ایک دن علم حاصل کرنا تین مہینے کے روزے سے بہتر ہے۔

☆... دل مردہ ہے اور اس کی زندگی علم سے ہے۔ دل ویران گھر کی مانند ہے بغیر علم کے۔

☆... ایک ساعت غور و فکر کرنا ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

☆... علم کی زیادتی مجھے عبادت کی زیادتی سے بہت محبوب ہے۔

علم میری مراث ہے اور جو مجھ سے پہلے انبیاء گزرے ہیں ان کی میراث ہے۔ (امام الانبیاء ﷺ)

☆... حضرت سلیمان علیہ السلام کو مال و علم کا اختیار دیا گیا تو اپنے علم کو پسند فرمایا تو علم کے سبب اللہ تعالیٰ نے مال و سلطنت سے بھی سرفراز فرمایا۔

☆... ایک عالم کی طاقت لاکھوں جاہلوں سے زیادہ ہے۔ عالم عابد سے افضل ہے۔

☆... مجلس علم میں حاضر ہونا ہزار رکعتیں پڑھنے' ہزار بیماروں کی عیادت کرنے اور ہزار جنازوں میں شرکت کرنے سے بہتر ہے۔ جیسے دن رات برابر نہیں ایسے علم والے اور جاہل برابر نہیں۔ علم حاصل کرو دنیا و آخرت میں عزت پاؤ گے۔

انگلیاں میری ہیں اور ان میں قلم ہے تیرا ہاتھ میرا ہے مگر اس پر کرم ہے تیرا

چیف آرگنائزر بزم عشاق

## حضرت علامہ حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی کی عالمانہ 'عارفانہ' عاشقانہ چند تحریریں

- معجزات محبوب ﷺ
- اسلاف کا جذبہ ایثار
- وسیلتنا فی الدارین
- عشق کی باتیں
- اسلاف کا اخلاق
- وبالوالدین احسنا
- عشق است امام من
- اسلاف کا شوق علم
- بخشش کے بہانے
- حقیقت انساں
- شمس الضحیٰ
- عاشقانہ تقریریں
- دیوان عشق
- صاحب الجود والکرم
- عشق خیر الوریٰ ﷺ
- راحت جاں ﷺ
- اسلام میں دل جوئی کا مقام
- پیام محبت
- پیکر حسن و جمال
- اسلام میں دل شکنی جائز نہیں
- وہ مصور کیسا ہوگا جس کی یہ تصویر ہے
- پیکر جمال و کمال
- کیا حضور اکرم ﷺ کے وسیلہ سے مانگنا جائز ہے؟
- اہل دل
- نور الھدیٰ
- جب بھی مانگو حضور ﷺ کے وسیلہ سے مانگو
- آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری
- عجب چیز ہے لذت آشنائی
- وسیلہ محبوب ﷺ
- تجھے اہل ایماں سلام کہتے ہیں

ادارہ نجم الھدیٰ جامع مسجد عمر رضی اللہ عنہ
پٹھان والا جھنگ روڈ فیصل آباد